MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

یہ درد جہاں میں عشق کا انجام جو سر پر آئی ہو
انجام ہر عاشقی کا موقوف ہوا سر سے آئی ہو
دلدادگان کو راہ عشق لا حاصل سر آئی ہو
آخر علاج عاشق کا ناکام سر آئی ہو

وصلت بیانِ طالب و مطلوب اصل ہے
عشاق کو وصال کا ہونا بھی وصل ہے

۴۲

کیا باپ بیٹی کا ہے یہ بیٹا ہے باپ کا
یا باپ و بیٹا یہی وہ رشتہ الفت کا تھا
بیٹا شبیہ خاص سے یاں اس کا باپ تھا
بیٹیوں سے یہ بڑا پیار زینب کا تھا

اتنا ہے فرق وہ علی اکبرؑ کی والدہ
حق نے انھیں کیا علی اصغرؑ کی والدہ

۴۳

شنزولی طلب وصلت کی یہ عقد تھا
ان کے دونوں میں وصل کا جو یہ عہد تھا
وہ شخص اگر سودائے خاطر حورا تھا
لفظ فراق بھی نہ بینک ہی کہا

مدت ابھی تمام وہ ہونے نہ پائی تھی
در پیش جو مشیت حق سے جدائی تھی

۴۴

یہ بات ہے عشق کے اوسیان سے بیان
عشق ہوس میں ہو جو عشق ہو کے ادھر تھا
اصل ہوس میں عشق میں مانند کے عشق
جو تھے مجاز کو جو دونا ابھی امتیاز

ہر عشق معنوی میں تو عرفان حصول ہے
لیکن وہ عشق عشق خدا اور رسول ہے

۴۵

کیا حال ہو گیا اس اکبر کا شیخ نے پایا مال
ایسا تھا نجیب حسین سے ملا اصحاب حال
[illegible]
[illegible]

جبل و حشم سے صاحب الوان قصر تھی
بلقیس عہد کہیے کہ لیلائے عصر تھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ خام مغز طالب سودائے خام تھا
عیش اُس حرام زادے کا او پر حرام تھا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دی جان اپنی سبطِ رسالت مآب پر
یہ عاشقی تمام ہوئی ہے رباب پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پابند خلق دل تھے یگانوں کی غیر کے
آئیں تھیں پہلے عقد میں ابن زبیر کے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوطی و زاغ جمع ہوں اک مقام میں
عنقائے مغربی نہیں آتا ہے دام میں

[illegible]

یہ تو عجیب در پے الفت محال ہو
مجکو تو کچھ بتا جو ترے دل کا حال ہو

[illegible]

ہو جا شریک سلطنت و جنس و نقد مین
لے خواہر یزید کو تو اپنے عقد مین

[illegible]

یان خواہر یزید کی وصلت کا جوش تھا
وان وارثون مین جیسے نظر کی خموش تھا

[illegible]

گر وصل ہو نصیب تو دل غم سے پاک ہو
ورنہ یہ سلطنت مری نظروں مین خاک ہو

[illegible]

ذہن سلیم پر کہتے اور دیکھنا م ہو
موقوف تیری راے پہ سب انتظام ہو

[illegible]

زر کے لیے جو راحت جان کو جدا کرے
ایسے پہ اعتماد بھلا کوئی کیا کرے

[illegible]

بس تو سہی جو دل ہو ترے مدعا کرون
اور اک سخن مین شوہر و زن کو جدا کرون

[illegible]

خود جسکے گھر مین کرے زن ہو شک جو ہی
پھر عقد اسکے ساتھ ہوا کیا ضرور ہی

[illegible]

رو ئیگا ای پدر نجھے باہر نکال کے
جوہر کرونگی آپ کو خنجر نکال کے

[illegible]

نازاں تھے ایک ایک تو اس کر و فر پر
تقدیر منحصر ہی تھی پر انکے شعور پر

[illegible]

زندہ ہیں وان وہ فاطمۂ زہرا کا باغ ہی
جو آگیا قریب معطر دماغ ہی

[illegible]

ابلاغ کر چکا جو مضمون انکے پیام کا
مطلب کہا حسین علیہ السلام کا

[illegible]

جب دیکھو کو آئی رتبے اختیار میں
لاتا تھا کہ ہو درج گوہر نگار میں

[illegible]

گرد حسین ہاشمیوں کا ہجوم تھا
بدر الدجا کا ماہ میان نجوم تھا

[illegible]

شرم و حیا سے ضبط کیا اس اصول کا
لائی زبان پہ حرف نہ رد و قبول کا

[illegible]

شاید طلب یزید کی وان نا قبول ہو
دیکھو مرا پیام کہ مطلب حصول ہو

[illegible]

جب کر چکے سوال بعید و قریب کا
پھر دیکھو پیام حسین غریب کا

[illegible]

گو میں ہی کرونگی جو انسب امور ہی
پر مشورہ بھی اہل خرد سے ضرور ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر جا بہ قدم ہی تو کہ بہو ہو بتول کی
تو جا کنیز خاص ہو سبط رسول کی

ہوتے اپنے سر پہ ہیں ترے آرام و چین سے
اولاد سے خدا کے تھے بھائی حسین سے

اُس گھر سے روح بھی مری تعزیر جاتی ہے
جس گھر سدا یہ بانو سکینہ کی آتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سارے عزیز جمع ہوا کیے حسین کے
اُس ہار پرسا کو عقدہ میں لائے حسین کے

ہم پہلوئے حسین ہوئی جب جہان میں
اک شور واہ واہ تھا کون و مکان میں

حضرت نے جو کہا یہ بھلا تم نے کیا کیا
بولی کہ میں نے جان کو تم پہ فدا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکھ کر قدم کو شاہ کی ڈیوڑھی پہ جب گئیں
ستر کنیزیں اور بھی آزاد ہو گئیں

گر حرف اسکے عشق میں گم اور ملال ہو
اصراف کا نہ کچھ مرے دل کو خیال ہو

بیعت نہ کی تو اور بھی وہ مدعی ہوا
یہ باعث شہادت سبط نبی ہوا

آغاز سال عمر [illegible] جب عقدہ ہو گیا
تب بارہ دن ہوا تو [illegible] غم [illegible]
خاتون [illegible]
[illegible]
اصغر بھی جب ہوئے تو عجب ماجرا ہوا
شش ماہہ تھے جو نذر رہ کربلا ہوا

[illegible]
[illegible]
اصغر کی والدہ [illegible]
[illegible]
بچہ کو گود میں لیے کہتی تھی کیا کروں
اصغر نہیں جوان میں کس کو فدا کروں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس تیر کا حسین کو صدمہ غضب ہوا
گرنے کا ذوالجناح سے بس یہ سبب ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر نظر کے سامنے سے دور ہو گئے
بیٹا موا کلیجے میں ناسور ہو گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی عرض دو جہان کی سعادت حصول ہو
لونڈی کی نذر بھی مرے آقا قبول ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لونڈی ہی یہ بے سبب نہیں صدقے ان آئی ہی
تم کو سکینہ جان کی ماں فرمان بلاتی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کس لیے روانی خنجر کی دیر ہے
آئی صدا فقط علی اصغر کی دیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتے تھے جب کہ تیر تو سینہ بڑھاتے تھے
آنکھوں کو بند کرتے تھے لذت اٹھاتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا نہ ہو بات کہیں دیکھ بھال لے
یہ تیر تو بدن سے ہمارے نکال لے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آغوش قبر میں جو دم دفن شہ گئے
پیکان و تیر جسم مبارک میں رہ گئے

خود اسکی پیٹ پر تجھے بٹھلائیگا حسین
تیری رکاب تھام کے لیجائیگا حسین

یوں خاک میں سکینہ ملاتی تھی آنکھ کو
کہتی تھی کیا کیا مرے مظلوم باپ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا فائدہ جو بچھوگی اس خستہ حال سے
پھر کیوں مجھے بلایا ہے دشت قتال سے

دل قدسیوں کا آج تلک لخت لخت ہے
اور عرش ہل رہا ہے کہ مضمون سخت ہے

دیکھا کہ ایک شخص اصید احتشام ہے
وہ آگے آگے گھوڑے کی تھامے لگام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن نہیں اب اسکے ہاتھ سے مجھکو رہائی ہے
مشکلکشا ہو تم دم مشکلکشائی ہے

خون سے زمین ماریہ کو لال کر دیا
سب فاطمہ کے باغ کو پامال کر دیا

ظاہر ہے ہمکو عزت و حرمت حسین کی
واری گئی چلی ہے امانت حسین کی

۵۳

سجاد کو اور کھولا نے ہوئے حاکم سر کو دیا
دو دیسے پکار کے یہ ہوا ای شخص نجس کیا
اسکی غنان ہے یہ [illegible] اسکے بیچ ہے
یہ بولے حسین کی جانون ہو باپ ہے
تو آگ چھوڑ دیگا تو مین بھٹر جاؤنگا
ورنہ خدا کے عرش کا پایا ہلاؤنگا

۵۴

[illegible] اہل بیت
[illegible] اور گریبان اہل بیت
[illegible] فوج اور سر [illegible] اہل بیت
آرزے ہوا ہو سے پریشان اہل بیت
جنسے جلائے اور کہا بیٹھو نہ چھاؤن مین
پھر دین ستون کی بیڑیان عابد کے پانوں مین

۵۵

[illegible] سر عریان
[illegible] بار دان
[illegible]
دربار مین [illegible] کی بیٹیان
پر ظلم یہ یزید لعین نے برا کیا
پا مین تخت آل نبی کو کھڑا کیا

۵۶

آئی صدا خموش [illegible]
[illegible]
سجاد [illegible] جان
[illegible]
سنکر سے نقاب اٹھا کے جو شبیر پھر پڑے
غش کھا کے تب تو سید سجاد گر پڑے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
علی مین سلام علیک [illegible]
لکھا ہے تین بار کرامت کی راہ سے
آئی صدا جواب کی حلقوم شاہ سے

۵۸

دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حشمت فلک نے خاک مین گو سب ملا دی ہے
لیکن ثبوت ہے کہ کوئی شاہزادی ہے

۵۹

[illegible] اضطراب
دیکھا [illegible]
زینب [illegible]
[illegible] جواب
اپنا بھی اور رباب کا بھی داغ دے گئے
ای صاحبو بھی جنکی امانت وہ لے گئے

۶۰

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
چلائی یا حسین جو خواہر امام کی
ہوئی بلند لاش شہ تشنہ کام کی

۶۱

دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محشر کے روز صاحب رد و قبول ہے
یہ دخت برگزیدہ بنت رسول ہے

۴۶۲

[illegible]

بچہ تلک اسیر ہو بو تراب کا
لیکن کہیں نشان نہ پایا رباب کا

۴۶۳

[illegible]

فرمایا اور رباب کو تم ترکھو چین سے
پھر آملیگی بچھڑے دنوں میں حسین سے

۴۶۴

[illegible]

دیتی نبی کی باغ فدک میں دو ہائی ہیں
کچھ بیبیاں لٹی ہوئی یثرب میں آئی ہیں

۴۶۵

[illegible]

اسکو سمجھ کے ہمدم و دمساز لیگئے
خود آکے اور از رہ اعجاز لیگئے

۴۶۶

[illegible]

سجاد سے رباب کو آکر ملا گئے
پر اک نظر بہن کو نہ صورت دکھا گئے

۴۶۷

[illegible]

لکھا ہے دونوں قافلے جسوقت ملگئے
اسدم مدینے کے در و دیوار ہلگئے

۴۶۸

[illegible]

آتا ہے اک سوار بہ وضع شریف ہے
اوڑھے ہوئے ردا کوئی اسکے ردیف ہے

۴۶۹

[illegible]

منبر پہ تھا خطیب بڑے عز و جاہ سے
یہ قافلہ لٹا ہوا پہنچا جو راہ سے

۴۷۰

[illegible]

فریاد اٹھی مزار شہ مرسلین سے
ہل ہلگئی تمام عمارت زمین سے

[illegible]

ام البنین [illegible]

جو دن مین [illegible]

سندر [illegible]

صحن مکان مین [illegible]

کہتی تھین دل کی سب ہوسین دور کر گئے
مسند پہ جو بٹھاتے تھے مجکو وہ مر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب گھر کہان ہے [illegible] کہان امام

بستر کہان سے لاؤن مین والان پاک کا
اللہ اب کرے مجھے پیوند خاک کا

[illegible]

[illegible]

اسکو [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

کہیو تو آپ کو نہ ہوا تھا کفن نصیب
لونڈی کو بھی ہوا نہ نیا پیرہن نصیب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن جمال خاک مین اپنا ملا دیا
افسوس آپنے مجھے دل سے بھلا دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یوہین بدن پہ موسم بارش گذر گیا
ان جاڑون مین پوست بدن کا اُتر گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہلت دی یان تلک مجھے تتنے جہان مین
باتین پھر اسطرح کی ہوئین درمیان مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس گھر سے کیا گئی تھی مین کیا ہو گئی ہون
کس طرح کے چاند مین اب کھو کے آئی ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رقت ہوئی دو ہاتھ کو رکھکر جبین پر
بس نقش یا حسین لکھا تھا زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردہ دری ہو مری افلاک کے تلے
صدقے گئی چھپا لو مجھے خاک کے تلے

۵۱

پڑتے تو غش نہ دل کو وہی ہمت سے تاب کی
بیٹھا وہ مہ جبین جہاں کی نیابت مصطفیٰ
ان کو بچایا خدا نے سر راہ موت کی دعا
سب اب سے بس کی کاٹنے کو نہ نکالتی بیچ و خنا
دو جہاں کی خلق میں بس سجاد سرور اٹھتی
سب کی ان بو جو بخ بو بو بو تو بو جو اٹ کی

۵۲

یک بیک گر حسین کا یہ ارشاد زمین پہ جواب
دیکھا کہ دین پر ہی رہا لطف ذات ان کے نزدیک آب
فرمائے میں ایک آز دو جسے اور میں جو ہر اب بیج
سوئے بے ابر کے فضل گیتی کی در بے عین اضطراب
عدل کر کا سایہ بنا اسد میں ہو گئی
جانے ارسے فضیعا سوت سو گئی

۵۳

سب بینید ان کو جسے کیا ہے بیا
رخصت ہو دل سے جو ان کو کلیجے لگا لگا
زینب بوچھا کہوں ان تڑپ سے دل ان سے بیمار کی
بگو ان یاد گار حسین کا اب جب ہوا
عدل اپنی اور دن تیس کی سارا دین
جہاں لیتا ہے خود ارسلے بیچ اولاد کر دین

۵۴

یک بیک سو قبلہ جبیری کا وہ بکو سے جب
سب کی طرف ان کو ایک ماں سر ان کی نظر
بچہ جن اعتقاد کی لاکھوں اوس کو وہ جا جب
اور پر رکھا اے کہ سے جا ارتنیک اور بیار
جو عاشق کا حق تھا ادا اس کو کر گئی
سب بند ہے ائے حسین کیا ادھر گئی

۵۵

تابوت جب اٹھا مدینہ میں شور تھا
دو ہر گئی وہ عاشق فرزند مرتضیٰ
مانگ تھی پیٹ پیٹ جنازہ ولصبد لگا
عرا ان تھا وہ ادھر کو سب ان برہنہ
القصہ اے ضمیر نفیسہ میں دھر دیا
پیکے سے فاطمہ میں لے دفن کر دیا